Digitized by Khilafat Library Rabwah

فون ۴۴۹

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

دسمبر ۱۳۵۲ ہش

اِنَّ الْفَضْلَ بِيَدِ اللّٰهِ يُؤْتِيْهِ مَنْ يَّشَآءُ عَسٰى اَنْ يَّبْعَثَكَ رَبُّكَ مَقَامًا مَّحْمُوْدًا

الفضل

یومیہ ہفت روزہ

روزنامہ

ایڈیٹر: مسعود احمد دہلوی

فی پرچہ ۴۵ پیسے

جلد ۷۰ | ۳ جمادی الاول ۱۴۰۱ھ | ۱۰ امان ۱۳۶۰ ہش | ۱۰ مارچ ۱۹۸۱ء | نمبر ۵۶

اخبار احمدیہ

۔ ربوہ ۸ امان / مارچ۔ سیدنا حضرت امام جماعت احمدیہ ایدہ اللہ تعالیٰ کی صحت کے بارے میں محترم ڈاکٹر صاحبزادہ مرزا منور احمد صاحب کی مرسلہ آج صبح کی اطلاع مظہر ہے کہ

طبیعت اللہ تعالیٰ کے فضل سے اچھی ہے الحمد للہ

احباب کرام التزام سے دعائیں کرتے رہیں کہ اللہ تعالیٰ اپنے فضل و کرم سے ہمارے پیارے امام ایدہ اللہ کو صحت و سلامتی سے رکھے اور آپ کو بھرپور کام کرنے والی لمبی عمر عطا کرے اور آپ کے جملہ مقاصد دینیہ میں فرشتوں کی تائید و حمایت سے نوازتا رہے آمین

۔ حضرت سیدہ نواب امۃ الحفیظ بیگم صاحبہ اہلیہ المعلی کی صحت بوجہ بلڈ پریشر میں مسلسل اتار چڑھاؤ کی وجہ سے ناساز چلی آ رہی ہے۔ احباب کرام التزام سے دعائیں کرتے رہیں کہ اللہ تعالیٰ اپنے فضل و کرم سے حضرت سیدہ موصوفہ کو صحت کاملہ عطا کرے اور لمبی بابرکت عمر عطا کرے آمین

۔ خاکسار کی ہمشیرہ عزیزہ منصورہ بیگم صاحبہ بنت مکرم عطاء اللہ چیمہ صاحب کا نکاح ہمراہ عزیزم منور احمد چیمہ ابن مکرم چوہدری منظور احمد چیمہ صاحب درویش قادیان تین ہزار روپے مہر پر مکرم ماسٹر منظور احمد صاحب نے ۲۶ فروری ۱۹۸۱ء کو بعد از نماز مغرب مسجد احمدیہ چنیوٹ میں پڑھایا اور دعا کروائی۔ عزیز منور احمد اور عزیزہ منصورہ بیگم مکرم چوہدری نور احمد صاحب چیمہ مرحوم آف دادو زید کے پوتا اور پوتی ہیں۔

احباب سے درخواست ہے کہ دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ اس رشتہ کو جانبین کے لئے بابرکت بنائے اور مثمر ثمرات حسنہ کرے آمین

(محمود انور شاہد، الفضل ربوہ)

جماعت احمدیہ کی کامیابیاں اللہ تعالیٰ کے نام کی عظمت کیلئے ہیں گورنر سٹیٹ اونڈو

آپ اپنے مذہب اسلام کے ذریعہ ملک میں محبت اور بھائی چارے کی فضا قائم کریں

جماعت احمدیہ نائیجیریا کے ۳۱ ویں جلسہ سالانہ کے موقعہ پر اونڈو سٹیٹ کے گورنر کا خصوصی پیغام

لیگوس۔ نائیجیریا کی ریاست اونڈو کے گورنر محترم چیف مائیکل ایڈیکنلے اجامی نے جماعت احمدیہ کے احباب سے اپیل کی ہے کہ وہ اسلام کے اصولوں محبت اور بھائی چارے کے ذریعہ نائیجیریا کو ایک مضبوط اور مستحکم ملک بنا دیں۔ انہوں نے ان جذبات کا اظہار جماعت احمدیہ نائیجیریا کے ۳۱ ویں جلسہ سالانہ کے موقعہ پر ایک خصوصی پیغام میں کیا ہے۔ جو ۶-۷-۸ فروری ۱۹۸۱ء کو احمدیہ سینٹ لیگوس (نائیجیریا) میں منعقد ہوا۔

گورنر صاحب موصوف نے جماعت احمدیہ کی خدمات کو سراہتے ہوئے کہا کہ سماجی اور تعلیمی ترقی کے لئے جماعت احمدیہ نے زبردست خدمات سرانجام دی ہیں۔ انہوں نے عالم انسانیت اور خدا تعالیٰ کے نام کی سربلندی کے لئے جماعت احمدیہ کی کامیابی کی دعا کی۔ اور اس جلسہ سالانہ کی کامیابی کے لئے نیک تمناؤں کا اظہار کیا۔ گورنر صاحب موصوف کے پیغام کا مکمل متن درج ذیل ہے۔

جناب چیئرمین

نامور علماء حضرات،

ممتاز خواتین و حضرات،

یہ بات میرے لئے خوشی کا موجب ہے کہ میں احمدیہ مسلم مشن کے ۳۱ ویں جلسہ سالانہ کے موقعہ پر جو کہ لیگوس میں ہو رہا ہے۔ خیر سگالی کا ایک پیغام بھجوا رہا ہوں میں اچھی طرح جانتا ہوں کہ احمدیہ مسلم مشن نے اس ملک کی سماجی اور تعلیمی ترقی کے لئے زبردست خدمات سرانجام دی ہیں۔ یہ میری مخلصانہ خواہش ہے اور مجھے امید ہے کہ آپ اپنی ان قابل تعریف کامیابیوں کا سلسلہ جاری رکھیں گے تاکہ عالم انسانیت فیض یاب ہو اور خدا تعالیٰ کی ازلی ابدی ذات کا نام بلند ہو۔

اس موقعہ پر۔ اپنے معاشرے میں مذہب کے کردار اور مقاصد پر کچھ روشنی ڈالنا چاہتا ہوں۔ مذہب کے اعتقادات میں ایک بالاتر غیبی قوت کے کارساز ہونے کا اقرار کیا جاتا ہے۔ اس کے ساتھ بعض جذبات اور بعض اخلاقی اصول وابستہ کئے جاتے ہیں۔ اس پہلو سے دیکھا جائے تو یہ پتہ چلتا ہے کہ مذہب افراد اور اقوام کی زندگی میں بہت اہم کردار ادا کرتا ہے مذہب میں ایک متحرک قوت ہوتی ہے جو بشرطیکہ اس کا راستہ درست ہو ہمارے افراد کے اخلاقی معیاروں میں بڑی نمایاں تبدیلی پیدا کر سکتی ہے۔ یہ اتحاد، امن، ہم آہنگی اور افہام و تفہیم کا ذریعہ ہے۔ اور یہ وہ کردار ہے جس کو ہم کسب حاصل کرنے کی کوشش کر رہے ہیں۔ چونکہ اسلام کے بنیادی اصول محبت اور بھائی چارے کے ہیں۔ اس لئے میں اس سلسلہ میں آپ کے ساتھ ہوں اور آپ سے اپیل کرتا ہوں کہ ان اصولوں کو ہر وقت سامنے رکھیں۔ اور ان پر زور دیں تاکہ اسلام کے ان بنیادی مقاصد کو ترقی دے کر آپ نائیجیریا کو ایک مضبوط اور مستحکم قوم بنا دیں۔ آپ کو ہمیشہ یہ کوشش کرنی چاہیے کہ ہمارے اس پیچیدہ اور مختلف النوع معاشرے میں مذہب کی تبدیلی کو سراہا جائے۔ اس مقصد کو خاص کرنے کے لئے آپ کو مذہبی تعلیمات عام کروانے ہوں گے۔ تاکہ ہمارے معاشرے کی پرامن زندگی متاثر نہ ہو۔ اور آپ اپنے مذہب اسلام کو قومی یکجہتی اور پرامن بقائے باہمی کے مقاصد کے لئے استعمال کریں۔

ایک بار پھر میں آپ کے جلسہ کی کامیابی کی توقع کا اظہار کرتا ہوں۔

ساتواں سالانہ گھوڑ دوڑ ٹورنامنٹ ۱۳۶۰ ہش / ۱۹۸۱ء

خدام الرحمان کلب ربوہ کے زیر اہتمام ساتواں سالانہ گھوڑ دوڑ ٹورنامنٹ انشاء اللہ العزیز بتاریخ ۱۳-۱۴-۱۵ امان ۱۳۶۰ ہش / مارچ ۱۹۸۱ء بروز جمعہ ہفتہ، اتوار ربوہ میں منعقد ہو رہا ہے۔ جس میں نیزہ بازی، اجتماعی، انفرادی، دوڑ ۱۰۰ گز کراس کنٹری ریس، دلکی و شتری چال اور نمائش کے علاوہ اونچی چھلانگ کے بھی مقابلے ہوں گے۔

جملہ احمدی گھوڑ سواران سے درخواست ہے کہ اس ٹورنامنٹ میں شمولیت کے لئے پورے جوش و خروش کے ساتھ تیار ہو کر ۱۲ امان / مارچ تک ربوہ پہنچ جائیں۔

مکرم امراء صاحبان، مربیان سلسلہ اور قائدین خدام الاحمدیہ سے گزارش ہے کہ وہ اپنے اپنے ضلع کے گھوڑے اس میں شامل کرنے کی پوری کوشش فرمائیں۔ فجزاکم اللہ احسن الجزاء

(صدر سالانہ گھوڑ دوڑ ٹورنامنٹ کمیٹی)

: پبلشر: مسعود احمد : پرنٹر: سید عبدالحی : مطبع: ضیاء الاسلام پریس ربوہ : مقام اشاعت : دفتر الفضل دارالرحمت غربی ربوہ

روزنامہ الفضل ربوہ

۳ جمادی الاوّل ۱۴۰۱ھ

۱۰ امان ۱۳۶۰ ہش

Digitized by Khilafat Library Rabwah

حفاظتِ مال

اسلامی تعلیم میں انسانوں کے حقوق کی حفاظت کی جا بجا تلقین کی گئی ہے۔ ان میں دوسرے کا مال کھانا ایک قبیح گناہ بتایا گیا ہے۔ اسلامی تعلیم کا اصل منشاء یہ ہے کہ کوئی شخص بغیر محنت اور کاوش کے کوئی مال حاصل نہ کرے۔ اور یہ کہ جس شخص نے محنت اور کوشش سے مال حاصل کیا ہے اسے کوئی اس کے مال سے محروم نہ کرے۔ اس لئے فریب دیکر مال چھیننا زبردستی سے کسی کے اموال پر قبضہ کرنا یا چوری کے ذریعے سے مال قبضے میں کرنا یہ سب ایسی باتیں ہیں جن کی حرمت کا ذکر جا بجا اسلامی تعلیم میں واضح طور پر کیا گیا ہے۔

نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی پاک احادیث انسانی تعلقات کے اس موضوع پر گرانقدر رہنمائی اور ہدایت اپنے اندر رکھتی ہیں مسلم میں حدیث النبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ہے:۔

عَنْ اَبِیْ هُرَیْرَةَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ مَرَّ بِهٖ عَلٰی صُبْرَةِ طَعَامٍ فَاَدْخَلَ یَدَهٗ فِیْهَا فَنَالَتْ اَصَابِعُهٗ بَلَلًا فَقَالَ مَا هٰذَا یَا صَاحِبَ الطَّعَامِ فَقَالَ اَصَابَتْهُ السَّمَاءُ یَا رَسُوْلَ اللّٰهِ قَالَ اَفَلَا جَعَلْتَهٗ فَوْقَ الطَّعَامِ کَیْ یَرَاهُ النَّاسُ مَنْ غَشَّ فَلَیْسَ مِنِّیْ۔ (مسلم)

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے اناج کا ایک ڈھیر راہ میں دیکھا۔ آپؐ نے اپنا ہاتھ اس کے اندر ڈالا تو انگلیوں میں تری آگئی۔ آپؐ نے پوچھا اے اناج کے مالک یہ کیا ہے؟ وہ بولا یا رسول اللہ! پانی پڑ گیا تھا۔ آپؐ نے فرمایا پھر تو نے اس بھیگے ہوئے اناج کو اوپر کیوں نہ رکھا کہ لوگ دیکھ لیتے۔ جو شخص فریب کرے۔ دھوکہ دیوے وہ مجھ سے کچھ علاقہ نہیں رکھتا۔

یعنی اس میں دھوکہ اور فریب کے ذریعے اپنے کم قیمت مال کی زیادہ قیمت حاصل کرنے کو بُرا قرار دیتے ہوئے ایک ایسی حرکت شمار کیا گیا ہے جو مسلمانوں میں سے کسی کو زیب نہیں دیتی۔ اس میں خصوصی طور پر دکاندار حضرات کے لئے لمحۂ فکریہ ہے کہ وہ اپنے کم قیمت اور گھٹیا مال کو بڑھیا کہہ کر گاہک کو دھوکا نہ دیں ورنہ وہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی محبت اور شفاعت سے محروم ہو جائیں گے۔

مال ہتھیانے کا ایک اور طریقہ زبردستی ہے۔ جس میں ایک شخص دوسرے کو کمزور اور ناطاقت سمجھتے ہوئے اس کے مال کو ظلم اور جبر کے ذریعے ہتھیانا چاہتا ہے۔ اسلام نے اس کی نہ صرف سختی سے نفی کی ہے بلکہ مظلوم کو یہ تلقین کی ہے کہ وہ اپنے حق کی حفاظت کے لئے لڑے اور اس کی محرک شجری دی ہے کہ اگر وہ لڑتا ہوا مارا جائے تو وہ شہید ہے۔ نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی حدیث کے الفاظ یوں ہیں:۔

عَنْ اَبِیْ هُرَیْرَةَ قَالَ جَاءَ رَجُلٌ اِلٰی رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ یَا رَسُوْلَ اللّٰهِ اَرَاَیْتَ اِنْ جَاءَ رَجُلٌ یُرِیْدُ اَخْذَ مَالِیْ قَالَ فَلَا تُعْطِهٖ مَالَكَ قَالَ اَرَاَیْتَ اِنْ قَاتَلَنِیْ قَالَ قَاتِلْهُ قَالَ اَرَاَیْتَ اِنْ قَتَلَنِیْ قَالَ فَاَنْتَ شَهِیْدٌ قَالَ اَرَاَیْتَ اِنْ قَتَلْتُهٗ قَالَ هُوَ فِی النَّارِ۔ (مسلم)

"حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ ایک شخص رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس آیا اور عرض کیا یا رسول اللہ آپ کیا فرماتے ہیں اگر کوئی شخص میرا مال (ناحق) لینے کو آئے (تو مجھے کیا کرنا چاہیئے؟) آپ نے فرمایا۔ اسے اپنا مال مت دے۔ پھر اس نے کہا اگر وہ مجھ سے لڑے۔ آپ نے فرمایا۔ تو بھی اس سے لڑ۔ پھر اس نے کہا کہ اگر وہ مجھ کو مار ڈالے۔ آپ نے فرمایا تو شہید ہے۔ پھر اس نے کہا کہ اگر میں اس کو مار ڈالوں۔ آپ نے فرمایا وہ جہنم میں جائے گا۔"

نبی پاک صلی اللہ علیہ وسلم کے اس بابرکت ارشاد میں جہاں ہر مسلمان کو اس کے حق کی اہمیت سے خبردار کیا گیا ہے وہاں پر ظالموں کو بھی تنبیہہ کی گئی ہے کہ مسلمان اپنے حق کی حفاظت میں اتنا پُرجوش ہوگا کہ اس حق کی حفاظت میں مارے جانے سے بھی دریغ نہیں کرے گا۔ کیونکہ اس موت کی صورت میں اسے اس عظیم انعام اور اجر کا وعدہ دیا گیا ہے جو کہ کسی بھی مسلمان کا منتہا اور مقصود ہو سکتا ہے۔ اور ہر سچے مسلمان کی دلی تمنا یہی ہوتی ہے کہ کاش اسے شہادت کا مرتبہ ملے تاکہ وہ سیدھا اپنے ربّ کی رضا کی جنتوں میں جائے اور اس سے اس کے اعمال کے بارے میں کوئی سوال نہ کیا جائے۔ یہ وہ مرتبہ ہے جس کے حاصل کرنے کی صحابہ کرام میں سے بڑے بڑے جرنیل تمنا کرتے تھے اور جب وہ اپنے بستر پر مرنے لگتے تو ان کے لبوں سے حسرت اور افسوس سے یہ نکلتا کہ کاش وہ میدان جنگ میں مرتے تاکہ شہید کہلاتے اور ان سے کوئی باز پرس نہ ہوتی۔

بحرِ حکمت کے موتی جوامع الکلم جواہر الکلام

نماز ہر قسم کی بدکاریوں اور بدیوں سے دُور کرنے کا طریق ہے

یہ بات کسی اپنی خوبی سے نہیں ہو سکتی جبتک اللہ توفیق نہ دے

ارشاد باری تعالیٰ

فَوَیْلٌ لِّلْمُصَلِّیْنَ ۙ الَّذِیْنَ هُمْ عَنْ صَلَاتِهِمْ سَاهُوْنَ ۙ (الماعون: ۵، ۶)

ترجمہ:۔ اور ان نمازیوں کے لئے بھی ہلاکت ہے۔ جو اپنی نمازوں سے غافل رہتے ہیں۔

حدیث النبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

اِنَّ بَیْنَ الرَّجُلِ وَبَیْنَ الشِّرْكِ وَالْكُفْرِ تَرْكَ الصَّلٰوةِ۔ (مسلم کتاب الایمان)

ترجمہ:۔ (آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا) نماز کو چھوڑنا انسان کو شرک و کفر کے قریب کر دیتا ہے۔

ملفوظات حضرت بانیٔ سلسلہ عالیہ احمدیہ، آپ پر سلامتی ہو

"دوسرا امر نماز ہے جس کی پابندی کے لئے بار بار قرآن شریف میں کہا گیا ہے۔ اور ساتھ ہی یہ بھی یاد رکھو کہ اسی قرآن مجید میں ان مصلیوں پر لعنت کی ہے جو نماز کی حقیقت سے ناواقف ہیں اور اپنے بھائیوں سے بخل کرتے ہیں۔

اصل بات یہ ہے کہ نماز اللہ تعالیٰ کے حضور ایک سوال ہے کہ اللہ تعالیٰ ہر قسم کی بدیوں اور بدکاریوں سے محفوظ کر دے۔ انسان درد اور فرقت میں پڑا ہوا ہے اور چاہتا ہے کہ خدا تعالیٰ کا قرب اسے حاصل ہو جس سے وہ اطمینان اور سکینت اسے ملے جو نجات کا نتیجہ ہے مگر یہ بات اپنی کسی چالاکی یا خوبی سے نہیں مل سکتی جب تک خدا نہ بلاوے یہ جا نہیں سکتا۔ جب تک وہ پاک نہ کرے یہ پاک نہیں ہو سکتا۔ بہتیرے لوگ اس پر گواہ ہیں کہ بارہا یہ جوش طبیعتوں میں پیدا ہوتا ہے کہ فلاں گناہ دُور ہو جاوے جس میں وہ مبتلا ہیں لیکن ہزار کوشش کریں دُور نہیں ہوتا۔ باوجودیکہ نفس لوامہ ملامت کرتا ہے لیکن پھر بھی لغزش ہو جاتی ہے۔ اس سے معلوم ہوا کہ گناہ سے پاک کرنا خدا تعالیٰ ہی کا کام ہے۔ اپنی طاقت سے کوئی نہیں ہو سکتا ہاں یہ سچ ہے کہ اس کے لئے سعی کرنا ضروری امر ہے غرض وہ اندر جو گناہوں سے بھرا ہوا ہے اور جو خدا تعالیٰ کی معرفت اور قرب سے دُور جا پڑا ہے اس کو پاک کرنے اور دُور سے قریب کرنے کے لئے نماز ہے۔ اسی ذریعہ سے ان بدیوں کو دُور کیا جاتا ہے اور اس کی بجائے پاک جذبات بھر دیئے جاتے ہیں۔"

(تفسیر سورۃ بقرہ صفحہ ۴۹)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

یادِ مصلح موعود

(مکرم صفدر حسین صاحب عباسی مربی سلسلہ مقیم چک منگلا)

آہ ہمدم - مصلحِ موعود ربانی کی یاد
آرہی ہے دل کو پھر اس دورِ تابانی کی یاد
جسکی آنکھوں نے وہ دورِ گلستاں دیکھا نہیں
اس نے اندازِ بہارِ جاوداں دیکھا نہیں
کون اندازہ کرے اس قوتِ تعمیر کا
صبح کرنا شام کا لانا ہے جوئے شیر کا

مجھے اپنے قلم کی کمزوری اور الفاظ کی ناتوانی کا احساس ضرور ہے کہ قارئین کے سامنے اس عظیم ہستی کے وجود بابرکت کی کوئی ایک جھلک بھی حقیقی صورت میں پیش کرنے سے قاصر ہوں - لیکن اسکے عشق و محبت میں سرشار و مست دل مجبور کئے دے رہا ہے کہ یادِ محمود میں ضرور کچھ نہ کچھ بیان کروں -

۲۰ فروری تاریخ احمدیت میں زندہ وجاوید رہے گی وہ ۲۰ فروری کہ جس نے خدا کی خدائی، اور اُس کے برگزیدہ انسان کی بچائی پر مہرِ صداقت ثبت کی جس میں بشارت دی گئی ایک ایسے انسان کی کہ جس نے نشوونما پانے اور پھول اور پھل لانے کے لحاظ سے ایسی حیرت انگیز ترقی کی کہ جسے دیکھ کر دنیا کی آنکھیں چندھیا گئیں اور دشمن کی صفوں میں ایک تہلکہ مچ گیا -

وہ عزم وہمت کا پیکر جب بھی میدانِ وغا میں نکلا، یلغار پر یلغار کرتا گیا - وہ عظیم انسان جب اپنی زندگی کی ابتدائی بہاروں میں تھا تو اس سے ایسے اخلاق فاضلہ ظاہر ہوئے - کہ جو اس کے ولی اللہ ہونے پر بیّن ثبوت تھے - اس کا بچپن، بڑے بڑے بزرگوں اور عالموں کو حیران کر گیا - اس کی جوانی بزرگانہ شان کی حامل تھی - اور اس کا بڑھاپا ایک زندہ دل انسان کا بڑھاپا تھا

وہ خدا کا بہادر جرنیل وہ مسیحا نفس بے شک آج ہم میں موجود نہیں - لیکن جسے اللہ تعالیٰ نے اپنی قدرت اور رحمت کا نشان کہا تھا - جسے فضل و احسان کی کلید قرار دیا تھا اور جس سے قوموں نے برکت پائی - اس کے احسانات اپنوں اور غیروں پر اس قدر ہیں کہ جب تک زمین و آسمان قائم ہیں اس کی یاد دلوں میں زندہ رہے گی

سرزمینِ قادیان کا ایک گمنام و بے ہنر شخص جسے خود اہل قادیان بھی نہ جانتے تھے ۲۰ فروری ۱۸۸۶ء میں ہوشیارپور میں آیا اور وہاں پر چالیس راتوں میں بکلی تبتل و الحاح عاجزانہ اور متضرعانہ دعائیں بارگاہ ایزدی میں کیں اور ایسا نشان طلب کیا کہ جو گمراہ انسانیت کے لیے ہدایت کا موجب ہو - چالیس دن کی دعاؤں کے بعد خدا تعالیٰ نے اسکو ایک نشان دیا ایک ایسا نشان جو ہر لحاظ سے انسانی طاقت سے بالاتر تھا اور وہ نشان یہ تھا -

"سو تجھے بشارت ہو
کہ ایک وجیہہ اور پاک
لڑکا تجھے دیا جائے
گا - ایک زکی غلام
تجھے ملے گا.....
.....
.....
..... اس کے
ساتھ فضل ہے جو اس
کے آنے کے ساتھ آئے
گا وہ صاحب شکوہ
اور عظمت اور دولت
ہوگا - وہ دنیا میں آئے
گا اور اپنے مسیحی
نفس اور روح الحق
کی برکت سے بہتوں
کو بیماریوں سے
صاف کرے گا - وہ
کلمۃ اللہ ہے کیونکہ
خدا کی رحمت اور غیوری
نے اسے اپنے کلمہ
تمجید سے بھیجا ہے
وہ سخت ذہین اور
فہیم ہوگا اور دل کا
حلیم اور علوم ظاہری و
باطنی سے پُر کیا جائے
گا.....
..... جس کا
نزول بہت مبارک
اور جلالِ الٰہی کے
ظہور کا موجب ہوگا
نور آتا ہے نور جسکو
خدا نے اپنی رضامندی
کے عطر سے ممسوح کیا
ہم اُس میں اپنی روح
ڈالیں گے اور خدا
کا سایہ اس کے سر پر
ہوگا - وہ جلد جلد
بڑھے گا اور اسیروں
کی رستگاری کا موجب
ہوگا اور زمین کے
کناروں تک شہرت
پائے گا اور قومیں
اس سے برکت پائیں
گی تب اپنے نفسی
نقطہ آسمان کی طرف اٹھایا
جائے گا -
وَکَانَ اَمْرًا مَّقْضِیًّا"

(اشتہار ۲۰ فروری ۱۸۸۶ء)

یہ اعلان کس وقت اور کن حالات میں کیا گیا - یہ بھی ایک جاننے والی بات ہے یہ اعلان اس وقت کیا گیا جبکہ ابھی سلسلہ احمدیہ کی بنیاد بھی نہیں پڑی تھی - اور یہ اعلان کرنے والا زاویہ الخمول میں پڑا تھا اور اپنی حالت کو یوں بیان کرتا ہے -

میں تھا غریب و بے کس و گمنام و بے ہنر
کوئی نہ جانتا تھا کہ ہے قادیاں کدھر

لیکن اعلان کیا کرتا ہے کہ میرے ذریعہ سے اللہ تعالیٰ دنیا میں اسلام کو پھیلائے گا اور میرے کام کو لمبا کرنے کے لیے مجھے ایک وجیہہ لڑکا عطا کرے گا جو دنیا کے کناروں تک شہرت پائے گا اس پیشگوئی کا ایک ایک لفظ اس کی اہمیت و عظمت کو ظاہر کرنے والا ہے اور انسانی ذہن کو اس بات کے ماننے پر مجبور کرتا ہے کہ یہ تمام باتیں ایسی ہیں کہ جنکو پورا کرنا کسی انسان کے بس میں نہ تھا -

لیکن یہ پیشگوئی جو ۲۰ فروری ۱۸۸۶ء میں کی گئی تھی بڑی عظمت و شان کے ساتھ پوری ہوئی اور وہ کلمۃ اللہ اور رحمت کا نشان ۱۲ جنوری ۱۸۸۹ء کو اس دنیا میں ظاہر ہوا -

لیکن وہ بچہ جسے خدا تعالیٰ نے علم ظاہری و باطنی سے پُر کرنا تھا انتہائی کمزوری کی حالت میں پیدا ہوا - بچپن میں بعض ایسی بیماریوں میں مبتلا ہوا کہ ڈاکٹر اس کی زندگی سے مایوس ہو گئے - لیکن خدا تعالیٰ نے چونکہ اس کے ذریعہ سے ایک نشان ظاہر کرنا تھا اور اپنے مامور کی صداقت کو ثابت کرنا تھا اس لیے اُسے بچا لیا -

خدا تعالیٰ کے فضل و کرم اور حفظ و امان کا سایہ اس پر تھا باوجود شدید بیماریوں میں مبتلا ہونے کے اور بادی النظر میں ایک لاغر کمزور بچہ ہونے کے اور باوجود کسی مدرسہ میں باقاعدہ تعلیم حاصل نہ کرنے کے اس کے ذہن مبارک سے ایسے کلمات عجیبہ ظاہر ہوئے کہ انسانی عقلیں حیران و ششدر رہ گئیں - اس کی زبان خدا کی زبان بن گئی - اس کی نظر خدا کی نظر اور اس کی ہر حرکت خدا کی حرکت بن گئی

"کَاَنَّ اللّٰہَ نَزَلَ مِنَ السَّمَاءِ"

گویا کہ خدا زمین پر اتر آیا اور خدا کا یہ وعدہ کہ یدُ اللّٰہِ فوق ایدیہم بکمال پورا ہوا -

وہ کلمۃ اللہ انتہائی ذہین و فہیم تھا - اُس نے اپنے باپ کے دعویٰ کو بھی اس لیے قبول نہ کیا تھا کہ وہ اُسکا باپ تھا بلکہ پوری تحقیق اور تدقیق کے بعد قبول کیا فرماتے ہیں

"میں علمی طور پر بتلاتا ہوں کہ میں نے حضرت مرزا صاحب کو والد ہونے کی وجہ سے نہیں مانا تھا - بلکہ میں جب گیارہ سال کا تھا تو میں نے مصمم ارادہ

Digitized by Khilafat Library Rabwah

گیا تھا کہ اگر میری تحقیق میں وہ نعوذ باللہ جھوٹے نکلے تو میں گھر سے نکل جاؤں گا مگر میں نے اپنی صداقت کو سمجھا اور میرا ایمان بڑھتا گیا حتیٰ کہ جب آپ فوت ہوئے تو میرا یقین اور بھی بڑھ گیا۔"

ایک تو وہ زمانہ تھا کہ آنکھوں میں گھر سے پڑھے اور کچھ پڑھا لکھا نہ جاتا تھا تبھی وجہ سے مڈل کے امتحان میں کئی فیل ہوئے اور انٹرنس کے امتحان میں بھی اور ایک وقت وہ بھی آیا کہ جب ساری دنیا کے ماہرین علم کو مقابلہ کا چیلنج دے دیا آپ فرماتے ہیں۔

"دنیا کا کوئی فلاسفر، دنیا کا کوئی پروفیسر، دنیا کا کوئی ایم۔ اے خواہ وہ ولایت کا پاس شدہ ہی کیوں نہ ہو خواہ وہ کسی علم کا پڑھنے والا ہو، خواہ وہ فلسفہ کا ماہر ہو خواہ وہ علم النفس کا ماہر ہو خواہ وہ دنیا کے کسی علم کا ماہر ہو میرے سامنے اگر قرآن اور اسلام پر کوئی اعتراض کرے تو نہ صرف اس کے اعتراض کا جواب دے سکتا ہوں بلکہ خدا کے فضل سے اس کا ناطقہ بند کر سکتا ہوں دنیا کا کوئی علم نہیں جس کے متعلق خدا نے مجھے معلومات نہ بخشی ہوں اور اس قدر صحیح علم جو اپنی زندگی درست رکھنے یا قوم کی راہنمائی کیلئے ضروری ہو مجھے نہ دیا گیا ہو۔"

اور یوں خدا تعالیٰ کا وعدہ کہ وہ ظاہری اور باطنی علوم سے پُر کیا جائے گا پورا ہوا آپکی تصانیف کو پڑھ کر بڑے سے بڑے حکیم انسان کا سر چکرا جاتا ہے اور وہ یہ بات کہنے پر مجبور ہو جاتا ہے کہ ایسے علم پر احاطہ کرنا انسان کی اپنی طاقت میں نہیں یہ علم سراسر خدا کی عطا ہے پھر دوسری بڑی بات پیشگوئی میں یہ بیان کی گئی تھی کہ وہ دنیا کے کناروں میں شہرت پائیگا آپ فرماتے ہیں کہ .....

"جب حضرت بانی سلسلہ احمدیہ کی وفات ہوئی اس وقت صرف ہندوستان اور کسی قدر افغانستان میں جماعت احمدیہ قائم تھی باقی کہیں احمدیہ مشن قائم نہ تھا مگر جیسا کہ خدا تعالیٰ نے پیشگوئی میں فرمایا تھا "وہ زمین کے کناروں تک شہرت پائیگا" اللہ تعالیٰ نے مجھے توفیق دی کہ میں مختلف ممالک میں احمدیہ مشن قائم کروں چنانچہ میں نے اپنی خلافت کے ابتداء میں ہی۔ انگلستان سیلون، ماریشس میں احمدیہ مشن قائم کیے پھر یہ سلسلہ بڑھا اور بڑھتا چلا گیا چنانچہ ایران میں، روس میں، عراق میں، مصر میں، شام میں، فلسطین میں، نائیجیریا میں، گولڈ کوسٹ میں، سیرالیون میں، سپین میں، اٹلی میں، ہنگری میں، پولینڈ میں یوگوسلاویہ میں، البانیہ میں، جرمنی میں، یونائیٹڈ اسٹیٹس امریکہ میں، ارجنٹائن میں چین میں، جاپان میں، ملایا میں سماٹرا میں جاوا میں، کاشغر میں خدا کے فضل سے مشن قائم ہوئے غرض دنیا کی کوئی قوم ایسی نہیں جو سلسلہ احمدیہ سے واقف نہ ہو دنیا کی کوئی قوم ایسی نہیں جو یہ محسوس نہ کرتی ہو کہ احمدیت ایک بڑھتا ہوا سیلاب ہے جو ان کے ملکوں کی طرف بڑھ رہا ہے حکومتیں اس کے اثر کو قبول کر رہی ہیں بلکہ بعض حکومتیں اس کو دبانے کی بھی کوشش کرتی ہیں لیکن چونکہ خدا کا وعدہ یہ تھا کہ وہ اس سلسلہ کو پھیلائے گا اور میرے ذریعہ سے اس سلسلہ کو دنیا کے کناروں تک شہرت دے گا۔ اس لیے اس نے اپنے فضل و کرم سے ان تمام مقامات میں احمدیت کو پہنچایا"

اور پھر آپ فرماتے ہیں

"میں آسمان کو گواہ رکھ کر کہتا ہوں میں زمین کو گواہ رکھ کر کہتا ہوں میں ہوشیار پور کی ایک ایک اینٹ کو گواہ رکھ کر کہتا ہوں کہ یہ سلسلہ دنیا میں پھیل کر رہے گا۔ اور اگر لوگوں کے دل سخت ہوں گے تو فرشتے انکو اپنے ہاتھ سے ملیں گے یہاں تک کہ وہ نرم ہو جائیں گے۔ اور ان میں احمدیت میں داخل ہونے کے سوا کوئی چارہ نہیں رہے گا۔"

خدا کا وہ مرد مجاہد خدا کی محبت کا زندہ ثبوت تھا وہ خدا کا شیر تھا، وہ دلوں کا بادشاہ تھا، وہ محبت و پیار کا ٹھاٹھیں مارتا سمندر تھا کہ جس نے ہر کینہ و بغض اور غصہ رکھنے والے کو اپنے اندر سمو لیا اور یوں خدا تعالیٰ کی وہ آواز کہ نور آتا ہے نور

پس ہزاروں رحمتیں اور سلام ہوں محمود کی روح پر کہ جس کا نام ہی محمود نہ تھا بلکہ وہ خود اور اس کی ساری زندگی محمود تھی اور اس کی یاد بھی ہمارے لیئے محمود ہے۔

وآخر دعوٰنا ان الحمد للہ رب العالمین

انگوری لہریں

(مکرم جمیل الرحمان صاحب رفیق امیر و مشنری انچارج گینیا)

حضرت امام جماعت احمدیہ ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کو گذشتہ سال یورپین ممالک کے اہم تاریخی دورہ کے دوران دو مرتبہ ایک مبشر کشف میں دکھایا گیا کہ کائنات کی ہر چیز ہلکے انگوری رنگ کی صورت میں سمندر کی لہروں کی طرح گزر رہی ہے اور ان لہروں میں سے لا الٰہ الا اللہ کی دلکش آوازیں بلند ہو رہی ہیں

"انگوری" لہروں سے اس عاجز کی توجہ فوراً حضرت مسیح علیہ السلام کے انگوری باغ والی تمثیل کی طرف ہوئی اس تمثیل کو جب حضور کے کشف کے مقابل رکھ کر مطالعہ کیا تو ایک عجیب روحانی لذت حاصل ہوئی۔ انجیلی انگوری باغ کی تمثیل یوں ہے۔

"ایک گھر کا مالک تھا جس نے انگوری باغ لگایا اور اس کے چاروں طرف احاطہ گھیرا اور اس میں حوض کھودا اور برج بنایا اور اسے باغبانوں کو ٹھیکے پر دے کر پردیس چلا گیا اور جب پھل کا موسم قریب آیا تو اس نے اپنے نوکروں کو باغبانوں کے پاس اپنا پھل لینے کو بھیجا اور باغبانوں نے اس کے نوکروں کو پکڑ کر کسی کو پیٹا اور کسی کو قتل کیا اور کسی کو سنگسار کیا ..... آخر اس نے اپنے بیٹے کو ان کے پاس یہ کہہ کر بھیجا کہ وہ میرے بیٹے کا تو لحاظ کریں گے جب باغبانوں نے بیٹے کو دیکھا تو آپس میں کہا کہ وارث تو یہی ہے آؤ اسے قتل کر کے اس کی میراث پر قبضہ کر لیں اور اسے پکڑ کر باغ سے باہر نکالا اور قتل کر دیا پس جب باغ کا مالک آئیگا تو ان باغبانوں کے ساتھ کیا کرے گا؟ انہوں نے اس سے کہا ان برے آدمیوں کو بری طرح ہلاک کر ڈالے گا۔ اور باغ کا ٹھیکہ اور باغبانوں کو دے گا۔ جو موسم پر اس کو پھل دیں گے ..... اس لیے میں تم سے کہتا ہوں کہ خدا کی بادشاہت تم سے لے لی جائے گی اور اس قوم کو جو اس کے پھل لائے، دے دی جائے گی ....." (متی باب ۲۱ آیت ۳۳ تا ۴۳)

☆ انجیلی تمثیل میں انگوری باغ کے چاروں طرف احاطہ ہے یعنی محدود باغ ہے جس سے مراد یہ ہے کہ اسرائیلی دین ایک محدود طبقہ کیلئے تھا لیکن حضور کے کشف میں ساری کائنات کی ہر چیز انگوری لہروں میں دکھائی گئی جس سے ظاہر ہے کہ اسلام کی شریعت ساری دنیا کیلئے ہے۔ اور یہ کہ جماعت احمدیہ کے ذریعہ ساری دنیا اسلام کے جھنڈے کے نیچے آنیوالی ہے۔ انشاء اللہ العزیز

☆ انجیلی تمثیل میں انگور کا پھل آنے پر باغبانوں نے مالک کو پھل ادا نہیں کیا اس لیے پائی یعنی بنی اسرائیل نے روحانیت کا اعلیٰ نمونہ نہیں دکھایا لہٰذا نبوت (آسمانی بادشاہت) ان سے چھن کر مسلمانوں کو دے دی گئی۔ اور ان نئے باغبانوں کے بارہ میں تمثیل میں ذکر نہیں کہ ان کی چیرہ دستیوں کے نتیجے میں ان سے باغ چھینا گیا بلکہ کہا گیا ہے کہ یہ موسم پر مالک کو پھل ادا کریں گے یعنی نبوت کا سلسلہ ان میں منقطع نہیں ہوگا اسی طرح حضور کے کشف میں بھی انگوری لہروں میں سے لا الٰہ الا اللہ کی صدائیں بلند ہو رہی ہیں جس سے مراد یہی ہے کہ مسلمان اپنے انتہائی عروج پر جا کر بھی شرک میں ملوث نہیں ہوں گے بلکہ خدا کی واحدانیت کے گیت گائیں گے۔

انشاء اللہ

الفضل میں اشتہار دیکر
اپنی تجارت کو فروغ دیں
(مینیجر)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

سیرالیون میں کینیما ایگریکلچرل شو میں

احمدیہ مشن کا بک سٹال

(مکرم میر عبد المجید صاحب شاہد مبلغ مقیم کینیما)

کینیما شہر جو ایسٹرن ریجن سیرالیون کا ہیڈ کوارٹر ہے۔ یہاں ہر سال ایگریکلچرل نمائش کا انعقاد ہوتا ہے۔ ملک کے طول و عرض سے لوگ اپنی مصنوعات اور پیداوار کی نمائش کے مقابلہ میں شمولیت کے لئے آتے ہیں۔ اس اعتبار سے یہ موقع تبلیغ کے لئے نہایت موزوں ثابت ہوتا ہے۔ گذشتہ تین سال سے اسلامی لٹریچر کی نمائش بعض وجوہ کی بنا پر نہیں ہو سکتی تھی۔ تاہم امسال مکرم مولوی محمد صدیق صاحب شاہد امیر و مشنری انچارج نے اس کی اہمیت کے پیش نظر اسلامی لٹریچر کی نمائش کا فیصلہ فرمایا اور اس کے لئے لٹریچر مہیا فرمایا اور خاکسار کو سٹال بنانے اور دیگر انتظامات کرنے کا حکم دیا اور اس کے لئے حوصلہ افزائی اور راہنمائی کرتے رہے۔

احمدیہ بک سٹال:۔

بک سٹال لگانے کیلئے زمین کے قطعہ کے حصول کی درخواست ایک ماہ قبل ہی دی گئی۔ اسی طرح قبل از وقت اس کی اجازت موصول ہو جانے پر خاکسار نے سٹال بنانے کا انتظام شروع کر دیا۔ سٹال کو اچھی طرح بنایا اور سجایا گیا۔ اور روشنی کے معقول انتظام کے پیش نظر بجلی کا کنکشن حاصل کیا۔ احمدیہ بک سٹال کی تزئین اور اسے جاذب نظر بنانے کے لئے اس کے باہر کپڑے کے بڑے بڑے بینرز آویزاں کئے جن پر جلی الفاظ میں اسلام، حضرت بانیٔ اسلام ؐ اور قرآن پاک کی تائید میں تحریرات تھیں۔ سٹال کے اندر عین درمیان میں حضرت بانیٔ سلسلہ احمدیہ اور ان کے تینوں جانشینوں کی بڑی بڑی تصاویر لگائی گئیں۔ اسی طرح جماعت کے موجودہ امام ایدہ اللہ تعالےٰ بنصرہ العزیز کے دورہ افریقہ ۱۹۷۰ء اور اس کے نتیجہ میں نصرت جہاں سکیم کے تحت کھولے جانے والے ہسپتالوں اور سکولوں کی تصاویر اشاعت قرآن پاک کے تصویری مناظر آویزاں کئے گئے نیز قرآن پاک کی آیات اور ان کے ترجمہ اسی طرح اقوال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اور تحریرات حضرت اقدس بانی سلسلہ احمدیہ کے بڑے بڑے چارٹ لگائے گئے جنہوں نے احمدیہ بک سٹال کو صحیح معنوں میں پرکشش اور پُراز تقدس بنا دیا۔ مورخہ ۱۶ دسمبر تک سٹال کی تکمیل و تزئین نیز لٹریچر کو وہاں پہنچانے اور نمائش کیلئے تیار کرنے کے جملہ انتظامات کو آخری شکل دی جا چکی تھی۔ تاکہ مورخہ ۱۷ دسمبر کو جونہی (SHOW) شو کا افتتاح ہو اسلامی لٹریچر کو نمائش کے لئے فوری طور پر پیش کر دیا جائے۔

نمائش کا افتتاح:۔

کینیما ایگریکلچرل نمائش کا افتتاح صدر مملکت نے کیا۔ یہ ۱۷ دسمبر کو ہوا۔ اس روز ملک کے طول و عرض سے بے شمار لوگ نمائش دیکھنے آئے ہوئے تھے۔ ہمارا بک سٹال بیشمار لوگوں کی توجہ کا مرکز بنا رہا۔ لوگ آتے باہر کے بینرز دیکھتے اور پھر اندر آ کر تصاویر دیکھتے اور ان کے بارہ میں استفسار کرتے جس کے جواب میں ان کو احمدیت سے روشناس کرایا جاتا اور تبلیغ کا موقع مل جاتا۔ اس نمائش کے موقعہ پر احمدیہ بک سٹال کو کامیاب کرنے کے لئے مکرم محترم امیر صاحب کی زیر ہدایت مکرم برادرم مولوی خلیل احمد منیر صاحب اور مکرم مولوی عبد العزیز صاحب نے خاکسار کو بھرپور تعاون دیا اور ہاتھ بٹاتے رہے جزاہم اللہ تعالیٰ احسن الجزاء۔ تبلیغ کے سلسلہ میں افریقن بھائیوں میں سے بعض نے بے حد مدد کی اور سینکڑوں افراد اسلامی اور مسلمانوں تک پیغام اسلام و احمدیت پہنچانے میں مدد دی۔ غیر از جماعت دوستوں کے سوالات کے جوابات دے کر بہت سی غلط فہمیوں کا ازالہ کیا گیا۔ ۱۷ تا ۲۰ دسمبر صبح سے رات دس بجے تک یہ سلسلہ جاری رہتا۔ اس موقع پر سوائے جماعت احمدیہ کے کسی بھی مسلمان تنظیم نے اسلامی لٹریچر کی نہ نمائش کی اور نہ لٹریچر فروخت کیا۔ اس طرح اسلام اور مسلمانوں کی نمائندگی کا فخر جماعت احمدیہ ہی کو حاصل رہا۔

اس نمائش کے موقع پر جہاں ہزاروں افراد نے تصویری رنگ میں جماعت کی خدمات کو ملاحظہ کیا وہاں انہیں حضرت اقدس بانیٔ سلسلہ احمدیہ کی شبیہہ مبارک دیکھنے کا موقع ملا اور یہ امر تبلیغ کا بہترین ذریعہ ثابت ہوا۔

لٹریچر کی تقسیم:۔

اس موقع پر مفت لٹریچر خواندہ افراد میں تقسیم کیا گیا اسی طرح قرآن پاک مع انگریزی ترجمہ، اسلامی اصول کی فلاسفی، کا انگریزی ترجمہ، نماز کتاب مدا انگریزی ترجمہ اور دیگر کتب برائے فروخت بھی سٹال میں رکھی گئی تھیں۔ خواندہ اور دلچسپی رکھنے والے افراد نے یہ لٹریچر خریدا۔ اس طرح چار روزہ نمائش کے دوران جہاں دنیاوی چیزوں کی نمائش ہوئی اور دیگر رنگا رنگ اور دلچسپیاں جاری رہیں وہاں خدا کے فضل سے احمدیہ مشن کو یہ فخر حاصل رہا کہ انہوں نے بزبان حضرت بانیٔ سلسلہ احمدیہ "وہ خزائن جو ہزاروں سال سے مدفون تھے اب میں دیتا ہوں اگر کوئی لے" اور روحانی خزائن لٹائے اور بہتوں کی تشنگی دور کرنے کے لئے دن رات مصروف رہے۔ اللہ تعالیٰ ہماری ان کوششوں کو قبول فرماتے ہوئے ان کے بہترین نتائج مرتب فرمائے۔ قارئین کرام سے اس کے لئے دعا کی جانی چاہئے۔

محترم منیر بنگالی صاحب کا ذکر خیر

(مکرم بریگیڈیئر اعجاز احمد خان صاحب (ریٹائرڈ) کراچی)

منیر بنگالی نہایت نیک اور مخلص انسان تھے۔ ہندو مذہب سے خود احمدی مسلمان ہوئے تھے۔ مورخہ ۲۱ جنوری ۱۹۸۱ء کو ان کی پنڈی میں وفات ہوئی۔ اپنے اونچے کردار کی وجہ سے اپنے لئے بہت اونچا مقام پیدا کر لیا تھا۔ ہم سب کے لئے ایک اعلیٰ اور قابل تقلید نمونہ تھے۔ روایتی تعلیم کی کمی کے باوجود نہایت ذہین عقلمند اور قابل انسان تھے۔

منیر بنگالی مرحوم میری بڑی ہمشیرہ محترمہ قمر النساء احمد صاحبہ (ریٹائرڈ ڈائرکٹر ایس سکولز) کے پاس ۲۴ سال رہے۔ منیر بنگالی کی وفات کے موقعہ پر میرے تعزیت نامہ کے جواب میں میری ہمشیرہ یوں رقمطراز ہیں:۔

"منیر بنگالی مرحوم ایک ہندو خاندان سے تعلق رکھتا تھا۔ اور میں بھول گئی ہوں کہ وہ بنگال کے کسی گاؤں یا شہر کا رہنے والا تھا۔ دوسری جنگ میں اس کا گھر و خاندان ختم ہو گیا۔ شائد ماں کے رشتہ دار کچھ وہاں پر تھے۔ وہ سترہ اٹھارہ سال کا بچہ دل برداشتہ ہو کر ۱۹۴۵ء میں پنجاب آ گیا ۱۹۴۷ء میں وہ میرے پاس آ گیا۔ اس کی گھر میں بیٹوں کی سی حیثیت تھی۔ بے شک وہ گھر کا کام کرتا تھا کیونکہ بنگال میں بھی وہ گھر پر ہی کام کرتا تھا۔ بچوں کو دل و جان سے چاہتا تھا۔

عزیزہ منیر کو سکول میں ڈالا لیکن اس نے تھوڑا بہت پڑھ کر چھوڑ دیا پھر فٹر کا کام سکھلانے کی کوشش کی لیکن وہ بھی نہ کیا۔ وہ گھر پر ہی رہنا پسند کرتا۔ جب میرے بچے سکول جانے کی عمر کو پہنچے تو اردو کے لئے ان نے ایک ماسٹر رکھا۔ ماسٹر صاحب بہت اچھے تھے۔ ان نے ان کو اسلامی کتابیں دیں اور "الفضل" اخبار اور دوسرا لٹریچر دیتے وہ پڑھ کر منیر کو سنتے۔ اس طرح وہ دونوں ہی احمدی ہو گئے۔ ماسٹر جی کا نام بھی محمد منیر تھا اور منیر بنگالی کو بھی میں منیر ہی نام دے چکی تھی۔ مجھے ان کی بیعت کی تاریخ یاد نہیں۔

منیر بنگالی مرحوم بے حد ایماندار، پڑھا لکھا، باریک بین، خوددار اور نیک تھا۔ وہ میرے ساتھ ۲۴ سال رہا، جاں نثاری، قربانی، سخاوت اس کی اصل صفات تھیں۔ اس نے کبھی جھوٹ نہیں بولا۔ سچا اور راستباز انسان تھا مجھے اس پر پورا اعتماد تھا وہ بہت ہی بلند کردار کا مالک تھا۔ وہ مجھے بی بی جان یعنی امی جان کہتا تھا۔ اللہ تعالیٰ اسے بہشت نصیب کرے اور درجات بڑھائے وہ ایک ہندو خاندان کا ہونے کے باوجود پکا مسلمان احمدی تھا۔ نمازی تھا۔ اور اللہ تعالیٰ اس کی دعائیں سنتا تھا اور وہ میں نے پوری ہوتی دیکھی ہیں۔ میرے بچے بھی اس سے بے حد محبت کرتے تھے۔ مورخہ ۱۵ جنوری ۱۹۸۱ء کو ہم راولپنڈی میں داخل کیا گیا۔ اور مورخہ ۲۱ جنوری ۱۹۸۱ء کو دل کے عارضہ سے فوت ہو گیا۔ میرے لئے دعا کی جائے میں بہت مغموم ہوں۔ منیر بنگالی بلاشبہ ایک عظیم انسان تھا۔"

Digitized by Khilafat Library Rabwah

تحریک جدید کا مالی جہاد اور خدام الاحمدیہ

خدام الاحمدیہ کے سالانہ اجتماع ۱۹۵۰ء کے موقع پر سیدنا حضرت المصلح الموعود نے تحریک جدید کے مالی جہاد کے بارے میں خدام سے جو تاریخی عہد لیا وہ جملہ عہدیداران جماعت کیلئے مشعل راہ ہے۔ حضور نے فرمایا:-

"اب میں اختصار کے ساتھ ان چار باتوں کا آپ سے عہد لیتا ہوں کیا آپ یہ عہد کرتے ہیں کہ جو شرائط میں نے بتائی ہیں آپ ان کے مطابق کوشش کریں گے کہ۔

* ہر احمدی اس تحریک میں حصہ لے۔
* ہر نومبائع اس میں حصہ لے۔
* ہر چندہ لکھوانے والا اپنی حیثیت کے مطابق حصہ لے اور [illegible]
* ہر چندہ لکھوانے والا سال بھر کے اندر اس چندہ کو ادا کر دے۔ کیا آپ اقرار کرتے ہیں کہ
* جو قواعد میں نے بتائے ہیں آپ ان کے مطابق محنت اور دیانت داری کے ساتھ کوشش کریں گے؟"

(سب خدام نے بیک زبان کہا: ای ــــ واللہ") اس خطاب کے اولین مخاطب خدام ہیں اور پھر جملہ عہدیداران جماعت پس اس اقرار کے مطابق اپنی جماعت کے مرد و زن اور بچوں کے وعدے لے کر مرکز میں بھجوائیں اور پھر ان کو وصولی کے لئے یاددہانی کا سلسلہ جاری رکھیں۔

(وکیل المال اول تحریک جدید)

انصار اللہ کے تربیتی اجتماع

تمام ناظمین و زعماء اعلیٰ سے درخواست ہے کہ نئے سال کے دوران مقامی، ضلعی سطح پر تربیتی اجتماع منعقد کرنے کے لئے تاریخیں اور پروگرام تجویز کر کے صدر مجلس کی خدمت میں برائے منظوری ارسال فرمائیں۔ خدا کے فضل سے مجلس انصار اللہ کے تربیتی اجتماع بہت مفید اور بابرکت ثابت ہوتے ہیں۔

(قائد عمومی مجلس انصار اللہ مرکزیہ)

مجلس خدام الاحمدیہ دارالعلوم وسطی کے زیر اہتمام

آل ربوہ مقابلہ نظم خوانی

مجلس خدام الاحمدیہ دارالعلوم وسطی کے زیر اہتمام بتاریخ ۲۷ فروری ۸۱ء بعد نماز مغرب مسجد لطیف میں آل ربوہ مقابلہ نظم خوانی منعقد ہوا۔ پروگرام کا آغاز تلاوت قرآن کریم سے ہوا۔ مقابلہ میں (۳۱) خدام نے شرکت کی اور حضرت المصلح الموعود کی نظم "ہے دست قبلہ لا الٰہ الا اللہ" پر یہ مقابلہ شروع ہوا۔ منصفین کے فرائض حسب ذیل احباب نے سرانجام دیئے۔

(۱) مکرم پروفیسر محمد شریف صاحب
(۲) چوہدری محمد یوسف صاحب جامعہ احمدیہ
(۳) حافظ برہان احمد صاحب جامعہ احمدیہ

منصفین کے فیصلہ کے مطابق نتائج کا اعلان کیا گیا جس میں

اول:- مکرم خواجہ مظفر احمد صاحب دارالرحمت وسطی ۔ دوم:- مکرم وسیم احمد انور صاحب دارالعلوم غربی۔ سوم:- حافظ عبدالحلیم صاحب دارالعلوم غربی قرار پائے اس کے بعد مکرم چوہدری محمد یوسف صاحب جامعہ احمدیہ منصف اعلیٰ نے انعامات تقسیم کئے اور دعا کے بعد یہ تقریب بخیر و خوبی اختتام پذیر ہوئی۔

زعیم مجلس خدام الاحمدیہ دارالعلوم وسطی ربوہ

وفات حسرت آیات

میرے شوہر مکرم مرزا رحمت اللہ صاحب ریٹائرڈ سیکشن آفیسر سول سیکرٹریٹ لاہور بقضائے الٰہی ۳ فروری بوقت پانچ بجے شام وفات پا گئے۔

اِنَّا لِلّٰہِ وَ اِنَّا اِلَیْہِ رَاجِعُوْنَ

مرحوم یکے از اصحاب حضرت بانی سلسلہ احمدیہ مرزا امیر الدین صاحب آف گجرات کے صاحبزادے اور چوہدری عبدالرحیم صاحب ایس۔ ڈی۔ او آف اسلامیہ پارک کے داماد تھے۔ نہایت منکسر المزاج کم گو اور دعا گو بزرگ تھے۔ دینی کاموں سے دلی لگاؤ رکھتے تھے لاہور میں جب خدام الاحمدیہ کا قیام عمل میں آیا تو پہلے نائب قائد نامزد ہونے کی سعادت ملی۔

لاہور میں نماز جنازہ محترم قاضی محمد اسلم صاحب نے پڑھائی۔ پھر بوجہ موصی ہونے کے جنازہ ربوہ پہنچایا گیا۔ حضرت اقدس کے ارشاد پر مکرم مولوی غلام محمد صاحب نے ۲۴ فروری کو بعد از نماز فجر مسجد مبارک میں نماز جنازہ پڑھائی۔ بعد میں بہشتی مقبرہ کے قطعہ ۱۴ میں تدفین ہوئی اور محترم حافظ عبدالسلام صاحب نے دعا کرائی۔

مرحوم نے چار بیٹیاں اور تین بیٹے یادگار چھوڑے ہیں۔ بڑا بیٹا عزیزم مظفر احمد اور سب سے چھوٹی بیٹی امریکہ میں ہیں ایک بیٹی لندن میں ہے۔ دو بیٹے عزیزم منور کامران (منی موٹرز) اور عمران گل اور دو بیٹیاں لاہور میں ہیں۔ احباب دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ مرحوم کو اپنے قرب میں بلند مقام عطا فرمائے۔ پسماندگان کو صبر جمیل کی توفیق بخشے اور ان کا خود حافظ و ناصر ہو۔" آمین

(مبارکہ تسنیم اہلیہ مرزا رحمت اللہ مرحوم ۵۴۔ بی گلبرگ ۲۔ لاہور)

نصاب مرکزی سالانہ امتحانات خدام الاحمدیہ

	قرآن کریم	حدیث	دیگر کتب
۱۔ مبتدی	پہلا پارہ با ترجمہ آخری تین سورتیں زبانی با ترجمہ	احادیث الاخلاق مقدمہ کتاب تاثمن مقبول دعائیں	نماز با ترجمہ۔ کشتی نوح سیرت مسیح موعود مؤلفہ حضرت مصلح موعود۔ کتابچہ دینی معلومات ہم مسلمان ہیں۔ الوصیت۔ شمائل احمد، کتابچہ دینی معلومات
۲۔ متقدم	سورۃ فاتحہ تا آل عمران (با ترجمہ) سورۃ اللہب۔ النصر۔ الکافرون (زبانی با ترجمہ)	احادیث الاخلاق (باب انفاق فی سبیل اللہ تا باب جنت تلواروں کے سایہ تلے)	دستور اساسی ہم مسلمان ہیں۔ کشتی نوح برکات الدعا۔ کتابچہ دینی معلومات
۳۔ متقصد	سورۃ انفال کے آخر تک با ترجمہ۔ سورۃ الکوثر۔ الماعون القریش (زبانی با ترجمہ)	احادیث الاخلاق باب شجاعت تا پڑوسی کے حقوق	جنگ مقدس۔ الفاتح قدیمہ کتابچہ دینی معلومات
۴۔ سابق	سورۃ الانبیاء کے آخر تک با ترجمہ۔ سورۃ الفیل۔ العصر القارعۃ (زبانی با ترجمہ)	احادیث الاخلاق۔ باب اکرام ضیف تا آخر	کتابچہ دینی معلومات
۵۔ فائق	سورۃ الجاثیہ کے آخر تک با ترجمہ سورۃ الشرح۔ القدر التین (زبانی با ترجمہ)	احادیث الاخلاق (مکمل)	آئینہ کمالات اسلام کتابچہ دینی معلومات
۶۔ فائز	قرآن کریم مکمل با ترجمہ سورۃ الضحیٰ۔ الغاشیہ الاعلیٰ (زبانی با ترجمہ)	احادیث الاخلاق (مکمل)	اسلامی اصول کی فلاسفی دعوۃ الامیر الحجۃ البالغۃ

مجالس مندرجہ نصاب کے مطابق تیاری کرائیں۔ مرکزی امتحانات پانچ جون ۸۱ء بروز جمعہ منعقد ہوں گے۔

قائدین مطلوبہ پرچوں کی تعداد سے بھی اطلاع فرمائیں۔

(مہتمم تعلیم مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ ربوہ)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

فہرست عطیہ دہندگان برائے علاج نادار مریضان

فضل عمر ہسپتال ربوہ

(۱۰)

(از یکم اگست ۱۹۵۸ء تا ۳۰ جنوری ۱۹۸۱ء)

مکرم	محمد سلیم صاحب	ماڈل ٹاؤن	لاہور	... —	۱۲۰
مکرمہ	بیگم صاحبہ ڈاکٹر محمد اعظم صاحب	"	"	... —	۳۰۰
مکرم	رفیق احمد صاحب	"	"	... —	۲۰
"	محمد داؤد میاں صاحب	"	"	... —	۱۰
"	چوہدری عبد الوحید صاحب	"	"	... —	۴۴
"	" عبد الحمید صاحب	"	"	... —	۴۵
مکرمہ	نصیرہ اختر صاحبہ	"	"	... —	۱۰
مکرم	عبد الوہاب خاں صاحب	"	"	... —	۴۰
مکرمہ	اہلیہ عبد المجید صاحب سیال	"	"	... —	۵۰
مکرم	عبد القدیر صاحب ہارون	"	"	... —	۳۶
"	شیخ خلیل احمد صاحب	"	"	... —	۴۰۰
"	چوہدری عبد الوحید صاحب	"	"	... —	۳۴
لجنہ	اماء اللہ	"	"	... —	۱۰
مکرمہ	بیگم نسیم حسین صاحب	"	"	... —	۳۰۰
"	امۃ الحی بشریٰ صاحبہ	"	"	... —	۱۰۰
مکرم	شریف احمد صاحب جنجوعہ	"	"	... —	۲۰۰۰
مجلس	انصار اللہ	"	"	... —	۵۳۰
مکرم	منور احمد صاحب طاہر	"	"	... —	۱۰
"	ملک رفیق احمد صاحب	"	"	... —	۱۵
"	عطاء اللہ صاحب سیال	"	"	... —	۱۰۰
"	ڈاکٹر محمد اسحٰق صاحب	"	"	۵۰ —	۲۷
مکرمہ	بیگم چوہدری عبد الوحید صاحب	"	"	... —	۵۰
"	والدہ عبد الوہاب خاں صاحب	"	"	... —	۵۰
"	عشرت جہاں صاحبہ	"	"	... —	۱۰
مکرم	ملک مبارک احمد صاحب	"	"	... —	۲۰۰
مکرمہ	والدہ ارشاد علی صاحب	"	"	... —	۱۲۰
مکرم	طارق زیدی صاحب	"	"	... —	۴۰
"	شیخ فضل احمد صاحب	"	"	... —	۲۰
"	محمود احمد صاحب کاہلوں	"	"	... —	۲۰
لجنہ	اماء اللہ	مصری شاہ	"	... —	۱۹
مکرمہ	اہلیہ چوہدری مبارک احمد صاحب	"	"	... —	۱۰
مکرم	شریف احمد صاحب ٹھیکیدار	"	"	... —	۷۰۰
مکرمہ	سردار بیگم صاحبہ	"	"	... —	۱۰۰
مکرم	میاں محمد طفیل صاحب	"	"	... —	۵۰
"	محمد شاہان صاحب	"	"	... —	۵۰
"	شیخ لطیف احمد صاحب	"	"	... —	۶۵
"	چوہدری مبارک احمد صاحب	"	"	... —	۲۳۰
"	حکیم عبد الرحیم صاحب	"	"	... —	۴۵
"	شیخ طاہر احمد صاحب	"	"	... —	۱۰۰

(باقی)

سپاس تعزیت

میرے فرزند ڈاکٹر شیخ ریاض فرید بعمر ۲½ ۲۵ سال کی اچانک ۱۵ جنوری ۸۱ء کو وفات پر احباب کرام نے تشریف لا کر جس رنگ میں تعزیت فرمائی اور اظہار ہمدردی کیا۔ اس سے ہمیں اس صدمۂ عظیم کو برداشت کرنے اور صبر عظیم کی توفیق دی۔ الحمد للہ۔ اندرون ملک اور بیرون ملک سے عزیز و اقارب نے بذریعہ تار و خطوط اظہار تعزیت فرمایا میں ان تمام احباب کا شکر گذار ہوں۔ فرداً فرداً جواب دینا ابھی مجھ ناتواں سے مشکل ہی نہیں ناممکن ہے۔ اس لئے کہ صرف پانچ ماہ قبل میرا جواں سال فرزند عزیز شیخ رفیق احمد آف فیصل آباد ۹ اگست ۸۰ء کو اچانک وفات پا گیا تھا۔ ابھی تک اس کا صدمہ دل و دماغ سے نہیں گیا تھا کہ ریاض فرید مرحوم کا صدمہ برداشت کرنا پڑا۔ خود میں عرصہ سے ایک حادثہ کا شکار ہو کر چلنے پھرنے سے معذور اور کئی ایک عوارض میں مبتلا ہوں۔ ان حالات میں احباب کرام سے عاجزانہ ملتمس ہوں کہ دعا فرمادیں کہ اللہ تعالیٰ مجھے صبر جمیل کی توفیق عطا فرمائے اور جلد از جلد صحت کاملہ عطا فرمائے۔ آمین ثم آمین۔

(شیخ محمد بشیر آزاد انبالوی منڈی مریدکے)

درخواست ہائے دعا

۱۔ مکرم رحمت علی صاحب موضع موسے والا تحصیل ڈسکہ ضلع سیالکوٹ جو کہ ایک مخلص احمدی ہیں بعض پریشانیوں میں مبتلا ہیں۔ بزرگان سلسلہ و احباب جماعت سے دعا کی درخواست کرتے ہیں۔ اللہ تعالیٰ ان کی پریشانیاں دور فرمائے۔ اور بہتر حالات پیدا فرمائے آمین۔

(ایڈیشنل ناظر اصلاح وارشاد تعلیم القرآن)

۲۔ خاکسار کی ممانی جان اہلیہ چوہدری محمد شریف صاحب قریباً بیس روز سے بہت بیمار ہیں اور سول ہسپتال ساہیوال میں زیر علاج ہیں۔ احباب جماعت سے ان کی صحت کاملہ و عاجلہ کے لئے دعا کی درخواست ہے۔

(حمید اللہ۔ کارکن ضیاء الاسلام پریس ربوہ)

۳۔ میرے بڑے لڑکے عزیزم سید عبد الکریم طاہر سکول ٹیچر گورنمنٹ نیڈرل پبلک سکول کھاریاں کینٹ سکوٹر کے حادثہ کے نتیجہ میں زخمی ہو گئے ہیں۔ گھٹنے کے نیچے ہڈی ٹوٹ گئی ہے۔ احباب دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ اسے صحت عطا فرمائے اور ہر قسم کی پیچیدگیوں سے محفوظ رکھے۔ آمین۔

(سید عبد السلام۔ حلقہ دستگیر کراچی ۳۸)

مقابلہ مضمون نویسی خدام الاحمدیہ

عنوان غزوہ تبوک و جنگ موتہ

حجم دس ہزار الفاظ

نقد انعامات :- اوّل ۷۰۰ روپے دوئم ۵۰۰/- روپے

سوئم :- ۳۰۰/- روپے

آخری تاریخ ۳۱ جولائی ۱۹۸۱ء۔

(مہتمم تعلیم مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ)

کیا آپ اپنی مجلس کے خدام کی مکمل فہرست تجنید مرکزیہ میں بھجوا چکے ہیں۔

(مہتمم تجنید خدام الاحمدیہ مرکزیہ)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

قواعد برائے انعامی تمغہ جات

انعامی تمغہ جات کے سلسلہ میں حسب ذیل قواعد منظور کئے گئے ہیں۔ طلباء کی طرف سے تمام اطلاعات قواعد کی روشنی میں ان کے مطابق ہونی چاہئیں۔

۱۔ ہر وہ طالبہ یا طالب علم جو دنیا کے کسی بھی ملک میں کسی بورڈ یا یونیورسٹی کے کسی فائنل امتحان میں اوّل دوم۔ سوم آئے وہ تفصیلات تعلیم کو بلا توقف فوری طور پر اطلاع دے۔

۲۔ ضروری ہوگا کہ اس سلسلہ میں متعلقہ بورڈ یا یونیورسٹی کے ذمہ دار افسر کی طرف سے سرٹیفکیٹ جماعت متعلقہ کے امیر صاحب کی وساطت سے ان کی رپورٹ کے ساتھ بھجوایا جائے۔

۳۔ اس سرٹیفکیٹ میں صراحت سے ذکر ہو کہ طالب یا طالب علم مذکور نے کل اتنے نمبروں میں سے اتنے نمبر حاصل کر کے اوّل دوم سوم پوزیشن حاصل کی ہے۔ شائع شدہ نتیجہ کی فوٹو سٹیٹ کاپی حتی الوسع ضرور بھجوائی جائے۔

۴۔ طالبات جو صرف طالبات میں اوّل دوم۔ سوم پوزیشن بورڈ یا یونیورسٹی میں حاصل کریں۔ وہ بھی ان انعامی تمغہ جات کی مستحق ہوں گی۔ بشرطیکہ وہ طلباء اور طالبات میں پہلی بیس پوزیشنوں میں آتی ہوں۔ اس امر کے لئے بھی تصدیقی سرٹیفکیٹ آنا ضروری ہے۔

۵۔ بی۔ اے (آنرز) سہ سالہ کورس۔ بی۔ ایس سی (آنرز) سہ سالہ کورس کے طلباء ان تمغہ جات کے تب مستحق ہوں گے۔ اگر وہ بی۔ اے / بی۔ ایس سی کے اسی سال کے امتحان میں اوّل و دوم سوم آنے والوں کے کم از کم برابر فیصدی مارکس حاصل کریں۔ انہیں اس بارے میں بھی حسب بالا بورڈ یا یونیورسٹی سے سرٹیفکیٹ بھجوانا ضروری ہوگا۔

۶۔ کسی یونیورسٹی یا بورڈ میں اوّل دوم سوم آنے والے طالب علم اور طالبات کو اپنے تعلیمی کوائف بھیجتے ہوئے اس امر کی محکمانہ تصدیق کے ساتھ یہ وضاحت کرنی ہوگی کہ انہوں نے یونیورسٹی یا بورڈ کے سالانہ امتحان میں کوئی پوزیشن حاصل کی ہے۔

سپلیمنٹری امتحان دینے والے یا دوبارہ Improve کرنے والے یا Improvement امتحان دینے والے طالب علم ہمارے انعامی تمغہ جات کے حق دار نہیں ہوں گے۔

۷۔ پاکستان میں صرف حسب ذیل اور دیگر ممالک میں بھی اسی قسم کے امتحانات میں اوّل۔ دوم۔ سوم پوزیشن لینے والے طلبہ و طالبات انعامی تمغہ جات کے حق دار ہوں گے۔

۱۔ میٹرک

۲۔ انٹرمیڈیٹ۔ آرٹس گروپ (فائنل ایر)

۳۔ " (پری میڈیکل گروپ) "

۴۔ " (پری انجینئرنگ " "

۵۔ بی۔ اے / بی۔ ایس سی "

۶۔ بی۔ اے / بی۔ ایس سی (آنرز) (سہ سالہ کورس) کے طلباء ان تمغہ جات کے تب مستحق ہوں گے۔ اگر وہ بی۔ اے / بی۔ ایس سی کے متعلقہ مضمون کے امتحان میں اوّل دوم۔ سوم آنیوالوں کے کم از کم برابر فیصدی مارکس حاصل کریں انہیں اس بارے میں بھی حسب بالا بورڈ یا یونیورسٹی سے سرٹیفکیٹ بھجوانا ضروری ہوگا۔

۷۔ و۔ بی ایس سی انجینئرنگ (فائنل ایر)

ب۔ " ایگریکلچر "

ج۔ ایم۔ بی۔ بی۔ ایس "

۸۔ بی۔ اے ایل ایل بی / ایم۔ اے / ایم ایس سی (فائنل ایر)

(نوٹ) فی الحال ان امتحانات کے علاوہ کوئی کورس (عہ عہ) تمغہ جات انعامی کی سکیم میں شامل نہیں۔

(ناظر تعلیم)

ربوہ میں الفضل کی تقسیم

ربوہ میں مقامی طور پر روزنامہ الفضل کی تقسیم کے لئے "سلمان نیوز ایجنٹ" گولبازار ربوہ کو نیا ایجنٹ مقرر کیا گیا ہے۔ کسی دوست کو اخبار کی تقسیم کے سلسلہ میں کسی قسم کی کوئی شکایت ہو تو مندرجہ ذیل پتہ پر رابطہ قائم کریں۔

۱۔ الیکٹرسٹ گول بازار ربوہ

۲۔ ڈائمنڈ جنرل سٹور الٰہی مارکیٹ گول بازار۔ ربوہ

محمد اکبر سلمان۔ سلمان نیوز ایجنٹ ربوہ

ادائیگی زکوٰۃ اموال کو بڑھاتی اور تزکیہ نفس کرتی ہے۔

صد سالہ احمدیہ جوبلی فنڈ

ادائیگیوں کا ساتواں مرحلہ

سیدنا حضرت امام جماعت احمدیہ ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی منظوری سے جماعت ہائے احمدیہ پاکستان کے امراء اور صدر صاحبان کی اطلاع کے لئے اعلان کیا جا رہا ہے کہ صد سالہ احمدیہ جوبلی فنڈ میں جو رقوم

۱۲ مارچ ۱۹۸۱ء

تک خزانہ صدر انجمن احمدیہ میں جمع ہو جائیں گی وہ ساتویں سال کے مرحلہ میں شمار ہوں گی۔ جماعتیں اس سے فائدہ اٹھائیں تاکہ کوئی جماعت بقایا دار نہ رہ جائے۔ جزاکم اللہ خیراً

(سیکرٹری صد سالہ احمدیہ جوبلی فنڈ)

جماعت احمدیہ کی ۶۲ ویں مجلس مشاورت

سیدنا حضرت امام جماعت احمدیہ ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی منظوری سے اعلان کیا جاتا ہے کہ جماعت احمدیہ کی ۶۲ ویں مجلس مشاورت انشاء اللہ تعالیٰ مورخہ ۳۔ ۴۔ ۵ اپریل (شہادت بروز جمعہ ہفتہ۔ اتوار ۱۹۸۱ء / ۱۳۶۰ ہش) ایوان محمود ربوہ میں منعقد ہوگی۔

(سیکرٹری مجلس مشاورت)

اعلان نکاح

میری بھانجی عزیزہ نائلہ کوکب بنت مکرم بشیر احمد صاحب اختر مرحوم کا نکاح مکرم عزیزم چوہدری منور احمد صاحب ابن مکرم چوہدری غلام نبی صاحب آف یکی کوٹلی (سیالکوٹ) حال اسلام آباد کے ساتھ ہزار روپے حق مہر پر ہوا۔

نکاح کا اعلان مکرم شیخ عبدالوہاب صاحب امیر جماعت احمدیہ اسلام آباد نے ۱۹ دسمبر ۱۹۸۰ء کو بعد نماز جمعہ مسجد احمدیہ اسلام آباد میں کیا۔

احباب کرام سے اس رشتے کے جانبین کے لئے اور اسلام اور احمدیت کے لئے ہر لحاظ سے مبارک اور بابرکت ہونے کے لئے دعا کی درخواست ہے۔

خاکسار محمود مجیب اصغر ہاؤس
۶۵ سٹریٹ ۳۹ سیکٹر ۶/۱-۳
اسلام آباد

ضروری اعلان

میری ملکیت چار عدد دکانات واقع گولبازار بالمقابل فضل عمر ہسپتال ربوہ باقاعدہ تحریر شدہ کرایہ ناموں کی رو سے موجودہ کرایہ داروں کی تحویل میں ماہوار کرایہ پر ہیں۔

ان تحریری معاہدوں کی رو سے موجودہ کرایہ داران ان دکانات کو کسی دوسرے فرد یا افراد کے پاس نہ تو منتقل کر سکتے ہیں۔ نہ شراکت یا ٹھیکہ پر دے سکتے ہیں۔ اس لئے معاہدہ کی کسی ممکنہ خلاف ورزی کے مرتکب حضرات اپنے نقصان کے خود ذمہ دار ہوں گے۔

سیدہ منصورہ بیگم زوجہ بریگیڈیئر ریٹائرڈ اقبال احمد صاحب شمیم دارالرحمت وسطی ربوہ

رجسٹرڈ نمبر ایل ۵۲۵۴

جائیداد کی خرید و فروخت کیلئے بہترین، با اعتماد اور محنتی ادارہ جس کا نصب العین۔ دیانت۔ خدمت اور شرافت ہے
وہ احباب جو ان خوبیوں کو پسند کرتے ہوں ہمیں اپنی خدمت کا موقعہ دیں۔
راجپوت پراپرٹی ڈیلر
الفضل مارکیٹ گول بازار ربوہ